(۵) لوگ جو ایک دوسرے پر طعن اور عیب جوئی کرتے ہیں یا برا بھلا کہتے ہیں یہ سب حسد کی کارستانی ہوتی ہے۔ اللہ پاک نے فرمایا: ﴿**نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحيوٰة الدنيا**﴾ [الزخرف ۳۲] ''دنیوی زندگی میں ان کی روزی ہم ہی نے تقسیم کر رکھی ہے اور ہم نے ایک کو دوسرے پر فوقیت دے رکھی ہے۔''

(۶) دنیا میں ہر شخص کی کسی نہ کسی کے ساتھ دشمنی ہے۔ جبکہ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿**إن الشيطان لكم عدو فاتخذوه عدوا**﴾ [فاطر ۶] ''بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے، پس اس کو اپنا دشمن بناؤ۔'' ہمیں شیطان سے دشمنی اور انسان سے دوستی کرنا چاہیے۔

(۷) ساری مخلوق روٹی کی تلاش میں سرگردان ہے، اسی کی خاطر اپنے آپ کو دوسروں کے سامنے ذلیل کرتی ہے اور ناجائز ذرائع اختیار کرتی ہے۔ جبکہ ارشاد ربانی ہے: ﴿**و ما من دآبة في الأرض إلا على الله رزقها**﴾ [هود ۶] ''زمین پر زندگی گزارنے والی ہر چیز کی روزی کی فراہمی اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔'' جب اللہ نے تیری روزی کا ذمہ لیا ہے تو انسان پر لازم ہے کہ اپنے اوقات کو اللہ کی طرف سے لازم کردہ کاموں پر لگائے۔

(۸) ساری مخلوق کا اعتماد اور بھروسہ کسی نہ کسی مخلوق پر ہے۔ سب مخلوق فانی ہے۔ اللہ نے فرمایا: ﴿**ومن يتوكل على الله فهو حسبه**﴾ [الطلاق ۳] اس لیے صرف اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا چاہیے۔

❀❀❀❀❀❀

الفرق بين الناجح والفاشل

الناجح يبحث عن الحلول — **الفاشل** يبحث عن الأعذار

الناجح جزء من الحل — **الفاشل** جزء من المشكلة

الناجح لديه خطة وبرنامج — **الفاشل** لديه تبريرات

الناجح يقول: دعني أقوم بالعمل — **الفاشل** يقول: هذا ليس عملي

الناجح يرى حلا لكل مشكلة — **الفاشل** يرى مشكلة في كل حل

الناجح يقول: يبدو أن الأمر صعب ولكنه ممكن.

الفاشل يقول: يمكن أن يكون الأمر ممكنا ولكنه صعب للغاية.

منتخب من كتاب ''**حتى لا تفشل**'' لأحمد سالم بارو بلاوه

تقديم: الطالب / عبدالوهاب عبدالواحد

اخبار الجامعہ

محمد ایوب غلام

1-04-07 قسم تحفیظ القرآن الکریم میں 5 طالبات کی تکمیل حفظ القرآن کی مناسبت سے ایک تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں حافظات کے والدین، خویش و اقارب، انتظامیہ جامعہ، معلمات و طالبات شریک ہوئیں۔

9-04-07 جمعیت طلباء جامعہ کے لیے درج ذیل عہدیداران منتخب ہوئے:

امیر: حبیب الرحمن عبدالرحیم نائب امیر: عبدالعزیز عبداللہ

سیکرٹری جنرل: حافظ سیف اللہ نائب سیکرٹری: حافظ عمر سالک

14-04-07 مدیر تحریر مجلہ التراث الشیخ عبدالرشید صدیقی صاحب کی زیرنگرانی علم و ادب اور شعری ذوق رکھنے والے حضرات کے لیے ''بزم پیامِ ادب'' کے نام سے ایک تنظیم تشکیل دی گئی۔ جس کا انتظامی ڈھانچہ یہ ہے:

سرپرست اعلیٰ: الشیخ عبدالرشید صدیقی رئیس مجلس العمل۔ صدر: حافظ عبیدالرحمٰن مدنی نائب مدیر عام

نائب صدر: الشیخ محمود اسماعیل نائب مدیر تعلیم جنرل سیکرٹری: الشیخ محمد سلیم اسماعیل

نائب سیکرٹری: حافظ زاہد حسین سعید خازن: الشیخ عبداللہ ثنائی

ممبرشپ کے لیے ادبی ذوق کے حامل احباب کو صلائے عام ہے کہ اس قافلے میں شامل ہو کر اپنے دلی احساسات وجذبات کا اظہار کریں اور اس بزم کو رونق بخشیں۔

22-04-07 چیف سیکرٹری شمالی علاقہ جات جناب قمر الزمان چوہدری فارم تو حید آباد تشریف لائے اور ادارہ کے منتظمین کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔

25-04-07 جمعیت طلباء جامعہ کا افتتاحی جلسہ منعقد ہوا، جس میں چیدہ چیدہ اساتذہ کرام اور طلباء نے خطاب کیے۔

28-04-07 وزیر امور کشمیر و شمالی علاقہ جات جناب طاہر اقبال صاحب نے 13 جنوری 2005 کو ہونے والے نقصانات کا معاوضہ ادا کیا۔ مرکز اسلامی سکردو کے نام مبلغ =/80,00,000 روپے کا چیک دیا۔

30-04-07 جناب سینیٹر نثار میمن ایڈیشنل سیکرٹری ق لیگ نے سیلاب زدہ جگہوں پر بنائے گئے بند کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر فارم توحید آباد میں ظہرانے کا اہتمام کیا گیا۔

5-05-07 ''بزم پیام ادب بلتستان'' کے زیراہتمام ایک مشاورتی و ادبی محفل زیرصدارت سرپرست اعلیٰ منعقد ہوئی۔

6-05-07. جامعہ سمیت کورو، غواڑی کے جملہ ٹیلیفون ڈیجیٹل کیے گئے۔

13-05-07 الحملة الشعبية السعودية مکتب اسلام آباد کی طرف سے دیے ہوئے ترپال، کمبل وغیرہ تقسیم کیے گئے۔